سوال

(74) نجاست کا علم نہ ہوتے ہوئے نماز وغیرہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو مرض ہوگیا ہے بعد میں قضاء حاجت وہ بخوبی طہارت حاصل کرتا ہے پانی کے علاوہ مٹی وغیرہ سے بھی اپنا جسم مل کر پانی سے صاف کرلیتا ہے مگر پھر بھی بعض اوقات اس کا کپڑا خراب نظر آتا ہے اوراسی درمیان میں نماز بھی پڑھ لی ہوتی ہے تو کپڑا خراب ہونے کی حالت میں مگر علم نہ ہونے کی حالت میں وہ اس کی نماز ہوجائے گی یا نہیں ؟ (عبدالصمد عفی عنہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب سائل بیمار ہے اوربیماری کی وجہ سے یہ کیفیت ہے تو وہ معذور کے حکم میں ہے اوربصورت عذر لاعلمی میں اس نے نماز پڑھ لی تو نماز درست ہوگی، لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر حتی الامکان بہت احتیاط سے دیکھ بھال کر نماز شروع کرنی چاہیے۔

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیۃ الواقعۃ بدہلی 16/ذوقعدۃ 1358ھ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 181